

37734 - اہل جدہ کے لئے عمرہ کا مہم؛ 1740؛ عمرہ کا مہم؛ 1740؛ قات

سوال

میں جدہ کا رہائشی اور یونیورسٹی کا طالب علم اور شادی شدہ ہوں اور میرے گھروالے (ماں باپ) مکہ میں رہتے ہیں ، میں ان کے پاس مکہ جاؤنگا اور ہفتہ کے دن تک ان کے پاس رہوںگا تو کیا میرے اور میری بیوی کے لیے ہفتہ کے دن جعرانہ سے عمرہ کے احرام باندھنا جائز ہے کیونکہ جعرانہ میرے والدین کی رہائش شرائع کے قریب واقع ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمد لله

اگر آپ نے اس سفر میں عمرہ کا عزم کر رکھا ہے تو پھر آپ پر لازم ہے کہ آپ جدہ سے ہی احرام باندھیں کیونکہ کیونکہ جدہ میقات سے زیادہ قریب ہے ، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میقات ذکر کرنے کے بعد فرمایا ہے :

(اور جولوگ میقات کے اندر رہتے ہیں ان کے احرام باندھنے کی جگہ ان کے گھر ہیں --- حتی کہ اہل مکہ مکہ سے ہی احرام باندھیں گے) صحیح بخاری حدیث نمبر (1526) -

اور ایک دوسری حدیث میں فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

(اور جولوگ اس کے اندر رہتے ہیں ان کا احرام وہیں سے ہے جہاں سے وہ سفر شروع کریں حتی کہ اہل مکہ مکہ سے ہی) - صحیح بخاری حدیث نمبر (1524) -

اور شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ کا کہنا ہے :

جدہ کے رہائشی اور وہاں کے رہنے والوں کے لیے جدہ ہی میقات ہے - اھ

دیکھیں : فتاویٰ ابن باز (17 / 34) -

اور اللجنة الدائمة (مستقل فتویٰ کمیٹی) کا فتویٰ ہے :

اور جدہ اہل جدہ اور وہاں کے مقیم لوگوں کے لیے جب وہ حج یا عمرہ کرنا چاہیں تو ان کا میقات جدہ ہی ہے - اھ



ديكهيى : فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (11 / 126) -

والله اعلم .